



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا شادی کے کارڈوں پر بسم اللہ لکھنی جائز ہے کیونکہ انہیں بعد میں سڑکوں اور کوڑے کی ٹوکریوں میں پھینک دیا جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خطوط اور کارڈوں پر بسم اللہ لکھنی جائز ہے اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی خطوط لکھنے کی ابتداء بسم اللہ سے ہی کرتے تھے لیکن یہ جائز نہیں کہ جسے بھی یہ کارڈ یا پھر وہ خطے جس میں بسم اللہ یا کوئی حدیث یا آیت لکھی ہو تو وہ اسے کوڑے کی ٹوکری میں یہ پھر سڑک پر پھینک دے اسی طرح اخبارات وغیرہ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام اور آیات و احادیث ہوں پھینکنے جائز نہیں اور نہ ہی انہیں کھانا کھانے کے لیے دسترخوان ہی بنانا جائز ہے اسی طرح سود اسلف ڈلنے کے لیے بھی ایسے اخبارات کا استعمال یا ان کی پڑیاں بنانا بھی جائز نہیں۔

یہاں یہ بات یاد رہے کہ اس کا گناہ لکھنے والے پر نہیں بلکہ گناہ اس پر ہوگا جو اس کی بے حرمتی کرتا ہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)
حدا ما عنہ منی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 261

محدث فتویٰ

